محکمہ داخلہ وقبائلی اُمورصوبہ خیبر پختونخواہ۔

سوال نمبر 7045 منجانب:۔ محترمہ شاہدہ صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ۔

سوال	جواب
کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ بالخصوص ضلع مردان میں پولیس بھرتی ہوئی ؟ (ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھرتیوں میں شہیدوں اور معذور افراد کا کوٹہ مقرر ہے؟ (ج) اگر(ا)اور(ب) کے جوابات اثبات میں ہوتو ضلع مردان میں محکمہ پولیس کے کل کتنی آسامیاں خالی تھی نیز میرٹ، شہدوں کا کوٹہ اور معذور افراد کا کوٹہ پر بھرتی شدہ افراد کی علیحدہ علیحدہ لسٹ فراہم کی جائے اور جو پوسٹیں اب تک خالی ہے ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔	بحوالہ مذکورہ سوال عرض ہے کہ (الف) جی ہاں یہ درست ہے (ب) جی نہیں (ج) جہاں تک شہداء کے کوٹے کی بات ہے۔ تو سٹینڈنگ آرڈر نمبر 4/2014 کے مطابق بہت سے پولیس افسران اور جوانوں کی شہادت کے بعد انکے ورثاء کیلئے مخصوص کیا گیا 5% کوٹہ کم پڑ گیا۔ اور بہت سے شہیدوں کے ورثاء (ویٹنگ لسٹ) پر سالوں سے پڑے اپنی باری کا انتظار کررہے تھے۔ جسکی وجہ سے اکثر امیدواران زائد العمر ہوگئے۔ اور بھرتی کیلئے غیر موزون قرار دئے گئے۔ لہذا ایسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے انھیں یہ موقع دیا گیا کہ وہ اگر مطلوبہ تعلیمی اور جسمانی معیار کے مطابق ہے تو وہ پولیس میں بحثیت کنسٹیبل کسی بھی وقت اپنے ابائی ضلع میں بھرتی ہوسکتے ہیں۔ اور جب PASI سیٹ خالی ہوجائے تو اپنے باری پر وہ PASI بھرتی ہوجائینگے۔ پولیس میدان میں لڑنے والی فورس ہے جس میں معذور پولیس جوانوں کیلئے کوئی اسامی نہیں اسکے ساتھ یہ بات بھی قابل ملاحظہ ہے۔ کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت سے افسران اور جوان زخمی ہوکر معذور ہوچکے ہیں۔ جن کو ان اسامیوں پر محکمہ میں رکھا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ وقت میں کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔